NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2019

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

Time: 2 hours | 70 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 12 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Answer any two questions.
4. Start each question on a new page.
5. All answers must be in URDU.
6. Strike out all rough work.
7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.

IEB Copyright © 2019

یہاں آپ کو چار (۴) سوالات دیئے گئے ہیں۔

سوال نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴

QUESTION 1	**SHORT STORY**	کہانی	سوال نمبر ۱
QUESTION 2	**DRAMA**	ڈراما	سوال نمبر ۲
QUESTION 3	**NOVEL**	ناول	سوال نمبر ۳
QUESTION 4	**POETRY**	نظم	سوال نمبر ۴

صرف دو (۲) سوالات چُن کر جواب لکھیئے۔

ANSWER ANY <u>TWO</u> QUESTIONS

NB: Each question is equal to 35 marks, i.e. 35 × 2 = 70 marks

IEB Copyright © 2019

QUESTION 1 SHORT STORY

سوال نمبر۱

علّامہ اِقبال

اقبالؒ کو تمام مُسلمانوں سے محبّت تھی۔ انھیں عربوں، تُرکوں، اِیرانیوں اور افغانوں سے بھی پیار تھا۔ وہ ان سب کی بہتری اور ترقّی چاہتے تھے۔ وہ ساری دُنیا کے مُسلمانوں کو ایک مِلّت سمجھتے تھے۔ اسی لیے انھوں نے اپنا پیغام ان تک بھی پُہنچایا۔ اسی لیے انھوں نے اُردُو کے ساتھ ساتھ اپنی بہت سی نظمیں فارسی زبان میں لکھیں اور انگریزی میں بھی اپنا پیغام دیا۔ اسی طرح انھوں نے تمام مُسلمانوں کو محبّت اور اِتحاد کا سبق دِیا اور انھیں ان کی کھوئی ہوئی عظمت یاد دِلائی۔

— اِقبالؒ ایک عظیم انسان تھے۔ ان کی بہت سی نظمیں ایسی ہیں جو انھوں نے محض مُسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ پُوری دُنیا کے انسانوں کے لیے لکھیں۔ اقبالؒ کو یہ شکایت ہے کہ انسان نے اپنے آپ کو پہچانا نہیں۔ ان کے خیال میں انسان کے اندر ایک بہت بڑی طاقت ہے۔ اگر انسان اپنی اس طاقت کو پہچان لے تو پھر وہ کبھی کسی کا غُلام نہیں رہ سکتا اور نہ کسی کے سامنے جُھک سکتا ہے۔ اِقبالؒ یہ چاہتے ہیں کہ انسان اپنی کوشش اور محنت سے اِتنی ترقّی کرے کہ دُنیا کی چیزیں اس کے قابُو میں آ جائیں۔ جب علّامہ اِقبالؒ کا یہ پیغام دنیا کے بڑے بڑے فلسفیوں تک پُہنچا تو وہ بہت متاثّر ہوئے۔ انھوں نے علّامہ کے پیغام کو عام کرنے کے لیے کئی کتابوں کے ترجمے اپنی اپنی زبانوں میں کرائے۔

اِقبالؒ کسی خاص طبقے کے شاعر نہیں۔ وہ بچّوں، جوانوں اور بُوڑھوں، سبھی میں مقبُول ہیں۔

اُردو کی کتاب۔ سِندھ بُک بورڈ۔ کراچی

1.1 CONTEXTUAL

جواب لکھیئے

سوال نمبر۱

۱. اِقبال کو کونسی قوموں سے پیار تھا اور کیوں؟ (2)

۲. فارسی اور انگریزی زُبانوں میں اِقبال نے کیا لکھا تھا؟ (2)

۳. اِقبال کی کیا شکایت تھی؟ (2)

۴. مطلب لکھیئے:

  ۱. ایک مِلّت سمجھتے تھے۔ (2)

  ۲. مُحبّت اور اِتحاد کا سبق۔ (2)

IEB Copyright © 2019

سوال نمبر ۲ الفاظ کو جملوں میں لکھیئے ۔

۱. کوشش (1)

۲. شکایت (1)

۳. خیال (1)

۴. پیغام (1)

۵. ملّت (1)

سوال نمبر ۳

ایک ایک پر پیراگراف لکھیئے ۔ (۶-۸ لائن)۔

۱. اقبال کا پیغام ۔ (5)

۲. اقبال کے زمانے میں مسلمان کی حالت کیسی تھی؟ (5)

۳. انسان کی طاقت کب کام آتی ہے؟ (5)

سوال نمبر ۴ ۔ مطلب لکھیئے ۔

۱. سبق (1)

۲. عظیم (1)

۳. غلام (1)

۴. فرض (1)

۵. ترقی (1)

[35]

OR

1.2 **ESSAY**

سوال نمبر ۲۔ مضمون لکھیئے

اقبال یہ چاہتے تھے کہ انسان اپنی کوشش اور محنت سے دنیا میں ترقی کرے اپنے فائدے کے لئے ۔ (۱۸-۲۰ لائن) لکھیئے ۔

[35]

IEB Copyright © 2019

QUESTION 2 DRAMA

سوال نمبر ۲۔ ڈراما : اُستاد اور شاگرد ۔

بیوی :- تو پرسوں ہی تو جمعہ ہے۔

مولوی صاحب :- ہاں میں میاں فاضل کو لینے اسٹیشن ضرور جاؤں گا۔

بیوی :- اور میں اس کے لیے اچھی اچھی چیزیں پکا رکھوں گی...

دوسرا منظر

(مولوی فیض اللہ کا مکان۔ مولوی صاحب کپڑے پہنے اسٹیشن جانے کو تیار بیٹھے ہیں۔ ان کی بیوی پان بنا کر دیتی ہیں)

مولوی صاحب :- تو اب میں چلتا ہوں۔ پہنچتے پہنچتے بھی دو گھنٹے تو لگیں ہی گے کم بخت سڑک بھی خراب ہے اور یہاں کے یکے بھی تو بابا آدم کے زمانے کے ہیں گھوڑے

مریل ہیں دوڑتے کیا ہیں رینگتے ہیں۔

بیوی :- ہاں جلدی جاؤ کہیں گاڑی نہ نکل جائے اور بے چارہ فضلو پریشان ہو۔ اسٹیشن یہاں سے دور بھی تو ہے۔

مولوی صاحب :- (صافہ باندھتے ہوئے) ابھی گاڑی آنے میں کافی دیر ہے۔ میں انشاءاللہ وقت پر پہنچ جاؤں گا۔

بیوی :- آپ فوراً جائیں گاڑی کا انتظار نہ کریں۔ میں کہتی ہوں موئی ریل گاڑی آپ کے اسٹیشن پہنچنے کا انتظار نہیں کرے گی۔ اگر جلدی آگئی تو آپ کیا کرلیں گے ؟

مولوی صاحب :- تم بھی جو بات کرتی ہو لا جواب کرتی ہو۔ ارے بھئی ریل گاڑی کے آنے کا جو وقت مقرر ہے اسی پر تو آتی ہے۔ ریل گاڑی اور بیل گاڑی میں تمہارے نزدیک کوئی فرق ہی نہیں !

بیوی :- اچھا بابا۔ میں تو یہ کہہ رہی ہوں کہ اگر کبھی کدھار، بھولے بھٹکے جلدی آجاتی تو بے چارہ فضلو پریشان ہوگا۔ اب تم جاؤ بھی۔

مولوی صاحب :- لو میں تیار ہوگیا.... لیکن تم میاں فاضل کے لئے کھیر پکانا مت بھولنا !

اردو ریڈر سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ۔ کراچی

2.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر۲- ڈراما - استاد اور شاگرد

سوال نمبر۱ جواب لکھیئے

۱. ڈراما میں جو افراد ہیں اُن کے نام لکھیئے۔ (2)

۲. اسٹیشن جانے کو کیوں گھنٹے لگیں گے؟ (2)

۳. ریل گاڑی کے آنے میں بیوی نے مولانا کو کیا کہا تھا؟ (2)

۴. ریل گاڑی اور بیل گاڑی میں کیا فرق ہے؟ (2)

۵. مولوی صاحب کی عورت میا فاضل کے لیئے کیا پکوان پکائے گی؟ (2)

سوال نمبر۲ ذیل کے مطلب لکھیئے۔

۱. سٹرک بھی خراب ہے۔ (1)

۲. باوا آدم کے زمانے کے ہیں۔ (1)

۳. گھوڑے مریل ہیں۔ (1)

۴. پریشان۔ (1)

۵. فوراً۔ (1)

سوال نمبر۳ جملے صحیح کر کے لکھیئے۔

۱. شاگرد اور مولوی صاحب کے درمیان بہت دشمنی تھی۔ (1)

۲. مولوی صاحب کی بیوی صرف گوشت پکاتی ہے۔ (1)

۳. اسٹیشن گھر کے قریب تھا۔ (1)

۴. مولانا کو چائے بہت پسند ہے۔ (1)

۵. فاضل دس سال بعد مولانا کی ملاقات کو آرہا ہے۔ (1)

سوال نمبر۴ ڈراما میں تین کردار ہیں۔ آپ صرف دو (۲) کو چن کر ایک ایک پر ۵-۶ لائن لکھیئے۔ (10)

سوال نمبر۵ پیراگراف لکھیئے۔ اُستاد لوگوں کو تعلیم دیتا ہے اور دُنیا کو علم کی روشنی سے منوّر کرتا ہے۔ (۶-۸ لائن لکھیئے)۔ (5)

[35]

IEB Copyright © 2019

OR

2.2 ESSAY

سوال نمبر ۲ : مضمون ۔ ڈراما

دُنیاں میں آج اُستاد کا احترام اور ادب کرنا ہر شاگرد کے لئے ضُروری ہے ۔
مولوی صاحب اور میاں فاضل نے جو رِشتا قائم کیا تھا آپ اُس پر مضمون لکھئے ۔
(۱۸ - ۲۰ لائن) ۔

[35]

IEB Copyright © 2019

QUESTION 3 NOVEL

سوال نمبر ۳

اُستاد کا احترام - ناول

یوں بھی علم ایک دولت ہے اور یہ دولت صرف اسی کو ملتی ہے جو اِس کی اور اِس دولت کے دینے والے کی قدر کرتا ہے۔

— یہ بات تو اب ہر شخص جانتا ہے کہ اُستاد کی شخصیّت احترام کے لائق ہے لیکن ہمیں یہ بھی جاننا چاہیے کہ احترام سے کیا مُراد ہے اور ہم اُستاد کا کس طرح احترام کر سکتے ہیں۔ احترام سے مُراد ادب سے پیش آنا ہے، یعنی اُستاد کا ادب کرنا۔ اِس سے ملاقات ہو تو سلام میں پہل کرنا، اُستاد کے ہر حُکم کی تعمیل کرنا، اُستاد کی ضرورت کو اپنی ضرورت جاننا اور اس کے کام کو اپنا کام سمجھنا۔ لیکن احترام کا ایک دُوسرا پہلو بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ اُستاد جو کچھ پڑھائے ہم اسے توجّہ سے پڑھیں، تعلیم کے دوران میں شوق اور دلچسپی کا ثبوت دیں، گھر کا کام توجّہ سے کر کے لائیں اور کوئی ایسی بات نہ کریں جس سے اُستاد ناراض ہو۔

قوموں کی ترقّی علم پر موقوف ہے اور علم کی ترقّی کا دارو مدار اُستاد کی ذات پر ہے اُستاد کی عزّت جس قدر زیادہ ہو گی، اُس کا رُتبہ جس قدر بُلند ہو گا، علم اسی قدر زیادہ پھلے پھُولے گا اور مُلک ترقّی کرے گا۔ جو قوم اپنے اُستاد کی عزّت کرنا نہیں جانتی، وُہ قوم کبھی ترقّی نہیں کر سکتی۔ قومی زندگی میں اُستاد کی حیثیّت روشنی کے مینار کی سی ہے جو لوگوں کو سلامتی کا راستہ دکھاتا ہے اور اُنھیں حفاظت سے منزل پر پہنچنے میں مدد دیتا ہے۔ اِس کی حیثیّت ایک ایسے ستارے کی ہے جس کی روشنی میں بھُولے بھٹکے مسافر اپنی راہ تلاش کر سکتے ہیں اور ایک ایسے چراغ کی ہے جس سے ہزاروں چراغ جلتے ہیں۔ سچ پُوچھیے تو اُستاد پُوری قوم کا محسن ہوتا ہے اور محسن کا احترام قوم کے ہر شخص پر لازم ہے۔

3.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۳۔ مطلب لکھیے۔

سوال نمبر ۱

۱. عزّت (1)

۲. اُستاد (1)

۳. مُسافر (1)

۴. تلاش کرنا۔ (1)

۵. شوق (1)

IEB Copyright © 2019

سوال نمبر ۲ ۔ پیراگراف لکھیئے ۔ (۶-۸ لائن)۔

۱۔ اُستاد کا احترام۔ (6)

۲۔ اگر اُستاد نہیں ہوتے ۔ (6)

سوال نمبر ۳ ۔ الفاظ کے جمع لکھیئے۔

۱۔ اُستاد (1)

۲۔ قوم (1)

۳۔ مینار (1)

۴۔ بات (1)

۵۔ مدرسہ (1)

سوال نمبر ۴ ۔ ایک ایک پر تین جملے لکھیئے

۱۔ عِلم (3)

۲۔ قوم کی ترقّی ۔ (3)

۳۔ کُتُب خانہ ۔ (3)

سوال نمبر ۵ ۔

اِس کہانی سے آپ کو کیا سبق مِلتا ہے؟
(۴-۵ لائن لکھیئے)۔ (4)

[35]

OR

3.2 **ESSAY**

سوال نمبر ۲ ۔ مضمون لکھیئے۔

اُستاد پُوری قوم کا مُحسن ہوتا ہے اور محسن کا احترام پُوری قوم کے ہر شخص پر لازم ہے ۔ (۱۸۔ ۲۰ لائن لکھیئے)۔

[35]

QUESTION 4 POETRY

سوال نمبر۴ . نظم

4.1 **POEM 1**

دونوں نظمیں کے جواب دینا لازمی ہے۔

نظم نمبر۱

رات

گیا دن، ہُوئی شام، آئی ہے رات
خُدا نے عجب شے بنائی ہے رات
LINE 3 نہ ہو رات تو دن کی پہچان کیا
اُٹھائے مزہ دن کا اِنسان کیا
ہُوئی رات، خلقت چُھٹی کام سے
خموشی سی چھائی سرِ شام سے
LINE 7 مُسافر نے دن بھر کیا ہے سفر
سرِ شام منزل پہ کھولی کمر
درختوں کے پتّے بھی چُپ ہو گئے
ہَوا تھم گئی، پیڑ بھی سو گئے
اندھیرا اُجالے پہ غالب ہُوا
ہر اِک شخص راحت کا طالب ہُوا
ہُوئے روشن آبادیوں میں چراغ
ہُوا سب کو محنت سے حاصل فراغ

فَراغ

جواب لکھیئے۔

سوال نمبر۱

(1) ۱. رات کا وقت کیسا ہوتا ہے؟

(1) ۲. خلقت کیوں چُھٹی کام سے؟

(1) ۳. درختوں کے پتّے چُپ ہو گئے کیونکہ

سوال نمبر۲ اَشعار کی معنیٰ لکھیئے۔

(3) LINE 3 ۱. نہ ہو رات تو دن کی پہچان کیا اُٹھائے مزہ دن کا انسان کیا

(3) LINE 7 ۲. مُسافر نے دن بھر کیا ہے سفر سرِ شام منزل پہ کھولی کمر

سوال نمبر۳ پیراگراف لکھیئے۔ (۸-۱۰ لائن)

(8) شاعر آپ کو رات کی خوبصورتی کے بارے میں کیا کیا کہتا ہے؟

IEB Copyright © 2019

4.2 **POEM 2**

نظم نمبر ۲

نعت

مجھ کو پہنچا دے محمدؐ کے تو دربار کے پاس
میرے آقا، میرے ناصر میرے سرکار کے پاس

چاہنے والوں کو طیبہ میں بُلا لیتے ہیں
اپنے دیوانے کو اپنا ہی بنا لیتے ہیں
مانگنے والوں کو اللہ سے دِلا دیتے ہیں
LINE 6 مجھ کو جانا ہے درِ سیّدِ ابرار کے پاس

یاالٰہی مِری اُمید کی کب ہوگی سحر
کب پڑیگی مِری اُس روضۂ اطہر پہ نظر
جلد بُلوائیے روضے پہ مجھے خیرِ بشر
سر کے بل جاؤں گا میں احمدِ مختار کے پاس

گلشنِ طیبہ میں قسمت سے اگر جاؤنگا
گُلِ اُمید سے دامن کو میں بھر لاؤنگا
تھام کے جالی گناہوں کو میں بخشاؤنگا
بیٹھ جاؤں گا میں دل تھام کے دربار کے پاس

محسنؔ اگر تجھ کو محمدؐ سے ہے اُلفت سچّی
LINE 16 موت آجائے مدینے میں تو ہو بات اچھی
رتبہ ملتا ہے اُسے جس کی ہو قسمت اچھی
LINE 18 دفن کرنا مجھے اُس روضۂ انوار کے پاس

شاعر محسنؔ

نظم نمبر ۲ نعت

جواب لکھیئے

سوال نمبر ۱

۱. شاعر کا نام لکھیئے۔ (1)

۲. شاعر کی تین خواہشیں لکھیئے۔ (3)

۳. نبیؐ کو شاعر نے دوسرے نام سے پکارا ہے۔
آپ وہ تین نام لکھیئے۔ (3)

سوال نمبر ۲

اشعار کی معنی لکھیئے۔

(2) LINE 6 ۱. مجھ کو جانا ہے درِ سیدِ ابرار کے پاس

(2) LINE 16 ۲. موت آجائے مدینے میں تو ہو بات اچھی

سوال نمبر ۳

پیراگراف لکھیئے۔ (۶۰ – ۷۰ لائن)۔

LINE 18 دفن کرنا مجھے اُس روضۂ انوار کے پاس

(7) آپ کے خیال سے یہ قطعہ میں شاعر کی کیا گزارش ہے؟

[35]

Total: 70 marks

IEB Copyright © 2019